

مِّنَ السَّاءِ فَصَبَحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۝۴۰ أَوْ يُصْبِحَ مَا وَهًا

بھیج دے پھر وہ چٹیل چکنی زمین بن جائے ۵ یا اس کا پانی زمین کی گہرائی میں چلا جائے پھر تو اسے

غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝۴۱ وَأَحِيطَ بِشَرِّهِ فَاصْبَحَ

حاصل کرنے کی طاقت بھی نہ پاسکے ۵ اور (اس تکبر کے باعث) اسکے (سارے) پھل (تباہی میں) گھیر لئے گئے تو صبح کو وہ اس پونجی

يُقَلِّبُ كَفِّهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

پر جو اس نے اس (باغ کے لگانے) میں خرچ کی تھی کفِ افسوس ملتا رہ گیا اور وہ باغ اپنے چھپروں پر گرا پڑا تھا اور وہ (سراپا حسرت و

عُرُوشَهَا وَيَقُولُ لِيَلَيْتَنِي لَمْ أَشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝۴۲ وَ

یاس بن کر) کہہ رہا تھا: ہائے کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہوتا (اور اپنے اوپر گھمنڈ نہ کیا ہوتا) ۵ اور اس

لَمْ تَكُنْ لَهُ فِتْنَةً يُّصْرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ

کے لئے کوئی گروہ (بھی) ایسا نہ تھا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتے اور نہ وہ خود (ہی اس تباہی کا) بدلہ لینے

مُنْتَصِرًا ۝۴۳ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۖ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَ

کے قابل تھا ۵ یہاں (پتہ چلتا ہے) کہ سب اختیار اللہ ہی کا ہے (جو) حق ہے، وہی بہتر ہے انعام دینے میں اور وہی بہتر ہے

خَيْرٌ عُقْبًا ۝۴۴ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا

انجام کرنے میں ۵ اور آپ انہیں دنیوی زندگی کی مثال (بھی) بیان کیجئے (جو) اس پانی

أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

جیسی ہے جسے ہم نے آسمان کی طرف سے اتارا تو اس کے باعث زمین کا سبزہ خوب گھنا ہو گیا

هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

پھر وہ سوکھی گھاس کا چورا بن گیا جسے ہوائیں اڑا لے جاتی ہیں، اور اللہ ہر چیز پر کامل

مُقْتَدِرًا ۝۴۵ أَلْبَالُ وَالْبُنُونُ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

قدرت والا ہے ۵ مال اور اولاد (تو صرف) دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور (حقیقت میں) باقی رہنے والی (تو) نیکیاں (ہیں)